سوال

(33) کیا نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن مکمل کرنا لازمی ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس کے چالیس دن مکمل کرنے لازمی ہیں یا خون بند ہونے کے بعد عورت غسل کر کے نماز پڑھ سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چالیس دن سے قبل نفاس کا خون بند ہونے پر عورت طہارت کے فوراً بعد نماز شروع کر دے اور رمضان کے روزے رکھے اور وہ خاوند کے لیے بھی حلال ہے۔ اگر چالیس دنوں کے دوران خون دوبارہ آنا شروع ہو جائے تو اس پر نماز اور روزہ چھوڑنا واجب ہو گا۔ علماء کے صحیح ترین قول کی رُو سے خاوند کی قربت اختیار کرنا بھی ممنوع ہو جائے گی۔ ایسی عورت پاک ہونے یا چالیس دن کی مدت پوری کرنے تک نفاس والی عورت کا حکم رکھتی ہے۔ البتہ اگر چالیس دن کے بعد بھی خون جاری رہتا ہے (اور خون کا رنگ بھی تبدیل ہو گیا ہے) تو ایسا خون فاسد ہو گا اس کے لیے وہ نماز روزہ نہیں چھوڑ سکتی اور مستحاضہ کی طرح خاوند کے لیے بھی حلال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :101

محدث فتویٰ